11437-روزقیامت جانوروں کاانجام

سوال

بالآخر بیس برس کی عمر میں میرا ابلا مرگیا، اور میری بھتیجیاں اور بھانجیاں مجھ سے سوال کرنے لگیں کہ کیا جانور جنت میں داخل ہونگے ؟ لیکن علم میں نہ ہونے کی بنا میں جواب نہ دے سکی. تو کیا جانور جنت میں داخل ہونگے یا جہنم میں ؟ اگر ہم نے جانوروں کے ساتھ سختی کی تو اس کا کفارہ کیسے ادا کیا جاسکتا ہے، خاص کر جانور کے مرنے کے بعد ؟

پسندیدہ جواب

سوال کی دو شقیں ہیں :

پہلی شق :

آخرت میں جانوروں کا انجام اور ٹھکانا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور جب وحشی جانوروں کو اکٹھا کیا جائے گا}.التکویر (5)

اور ایک مقام پر اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا :

.{اور زمین میں جتنے قسم کے چلنے والے جانور ہیں، اور اپنے پروں سے اڑنے والے جتنی قسم کے پرندے ہیں، ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو تمہاری طرح گروہ نہ ہوں، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کیے جائیں گے}.الانعام (38).

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ ہر چیز جمع کی جائے گی حتی کہ مکھی بھی.

اور روزقیامت ایک دوسرے سے قصاص بھی لیں گے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"روزقیامت تم حقداروں کے حقوق ضرور ادا کروگے، حتی کہ بغیر سینگ والی بکری سینگ والی بکری سے قصاص لے گی"

صحیح مسلم باب البر والصلۃ والآداب حدیث نمبر (4679).

اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ :

"اللہ سبحانہ وتعالی اپنی مخلوق جن وانس اور جانوروں کے میں فیصلہ کرے گا، اور بلاشبہ روزقیامت بغیر سینگ کے بکری سینگ والی بکری سے قصاص لے گی، حتی کہ جب کسی ایک کا دوسرے پر کوئی حق باقی نہیں بچے گا تو اللہ تعالی فرمائے گا: تم مٹی ہوجاؤ، تو اس وقت کافریہ کہے گا: کاش میں بھی مٹی ہوجاتا"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1966) میں صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں: السلسلۃ الصحیحۃ (966/4).

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ جانوروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے اور انہیں تکلیف نہ دے، اور حدیث سے ثابت ہے کہ ایک عورت بلی کی بنا پر جہنم میں چلی گئی.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک عورت بلی کو باندھ کر رکھنے کی وجہ سے آگ میں چلی گئی، نہ تو اس نے اسے کھانے پینے کے لیے کچھ دیا، اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھا کر گزارا کر لے"

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (3071).

اور اللہ تعالی نے ایک بدکار عورت کو اس لیے بخش دیا کہ اس نے ایک کتے سے حسن سلوک کیا تھا.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ہی روایت بیان کی ہے کہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک کتا کنویں کے ارد گرد گھوم رہا تھا، قریب تھا کہ اسے پیاس مار ڈالتی کہ اچانک بنی اسرائیل کی ایک بدکار عورت نے اسے دیکھ لیا اور اپنا موزا اتار کر اسے پانی پلایا تو اللہ تعالی نے اسے بخش دیا"

صحیح بخاری کتاب الانبیاء حدیث نمبر (3208).

جس کسی سے بھی کسی جانور کو اذیت اور تکلیف پہنچے تو وہ اللہ تعالی سے اس کی توبہ واستغفار کرے، کیونکہ جانوروں کے پروردگار نے ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا مکلف بنایا ہے، (لیکن اگر جو جانور ضرر رساں اور نقصان دہ ہو).

واللہ اعلم.